

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے یا ہم اپنے رب کو (اپنی آنکھوں

الْمَلٰئِكَةِ اَوْ نَرٰی رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ

سے) دیکھ لیتے (تو پھر ضرور ایمان لے آتے)، حقیقت میں یہ لوگ اپنے دلوں میں (اپنے آپ کو) بہت بڑا سمجھنے لگے ہیں اور حد

عُتُوًّا کَبِیْرًا ۝۲۱ یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلٰئِكَةَ لَا بُشْرٰی یَوْمَیْذٍ

سے بڑھ کر سرکشی کر رہے ہیں ۵ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے (تو) اس دن مجرموں کے لئے چنداں خوشی کی بات نہ

لِّلْجٰرِمِیْنَ وَیَقُوْلُوْنَ جُزْءًا مَّحْجُوْرًا ۝۲۲ وَقَدْ مُنَّا اِلٰی

ہوگی بلکہ وہ (انہیں) دیکھ کر ڈرتے ہوئے کہیں گے: کوئی روک والی آڑ ہوتی ☆ ۵ اور (پھر) ہم ان اعمال کی طرف متوجہ

مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا ۝۲۳ اَصْحٰبُ

ہوں گے جو (بزعم خویش) انہوں نے (زندگی میں) کئے تھے تو ہم انہیں بکھرا ہوا غبار بنا دیں گے ۵ اس دن اہل جنت کی قیام گاہ

الْجَنَّةِ یَوْمَیْذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِیْلًا ۝۲۴ وَیَوْمَ

(بھی) بہتر ہوگی اور آرام گاہ بھی خوب تر (جہاں وہ حساب و کتاب کی دوپہر کے بعد جا کر قیلولہ کریں گے) ۵ اور اس دن آسمان

تَشَقَّقُ السَّآءُ بِالْغَمَامِ وُنَزَّلَ الْمَلٰئِكَةُ تَنْزِیْلًا ۝۲۵ اَلْمَلٰئِكُ

پھٹ کر بادل (کی طرح دھوئیں) میں بدل جائے گا اور فرشتے گروہ درگروہ اتارے جائیں گے ۵ اس دن

یَوْمَیْذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۝۲۶ وَكَانَ یَوْمَ مَا عَلٰی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا ۝۲۷

سچی حکمرانی صرف (خدائے) رحمان کی ہو گی، اور وہ دن کافروں پر سخت (مشکل) ہو گا ۵

وِیَوْمَ یَعْصُ الظَّالِمُ عَلٰی یَدِیْهِ یَقُوْلُ لِیَّتَنِیْ اَتَّخِذْتُ

اور اس دن ہر ظالم (غصہ اور حسرت سے) اپنے ہاتھوں کو کاٹ کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا: کاش! میں نے رسول (اکرم ﷺ)

مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ۝۲۸ یٰوِیْلٰی لَیَّتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلًا نًّا

کی معیت میں (آ کر ہدایت کا) راستہ اختیار کر لیا ہوتا ۵ ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ